انسان خود کش حملہ اس وقت کرتا ھے جب مایوسی انتھا کو پھنچ جاتی ھے

پروفیسر سعید احمد صدیقی سابق سینیٹر کا دوسری صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۲۰۰۶ء بحیثیت مہمان خصوصی (تیسری نشست) خطاب

معزز سامعین کرام میری خوش نصیبی ہے کہ آج آپ جیسے افراد کے درمیان موجود ہوں جس میں اساتذہ کرام کی بڑی تعداد موجود ہے آج کی کانفرنس غیر مسلموں کے حقوق پر ہے اس موضوع پر شاید کچھ نہ کہ پاؤں

آپ کی سیرت طیبہ سارے جہانوں کے لئے ہے ارشاد ربانی ہے:

وما ارسلنک الا رحمة اللعالمین

آپ سارے جہاں کے لئے رحمت ہیں اور نمونہ ہیں زندگی کا کوئی شعبہ نہیں جہاں آپ نے کوئی نمونہ نہ چھوڑا ہو اسلام امن کا مذہب ہے دیگر مذاہب کے ماننے والوں کا مکمل احترام کرتا ہے۔

آج جو انتہا پسندی پیدا ہو رہی ہے اس کا سبب وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور تعلیم کی کمی ہے اگر صحیح معنوں میں اسلام کا نفاذ ہو جائے تو تمام مسائل کا حل نکل آئے گا

ایک نوجوان خودکش حملہ اس وقت کرتا ہے اس کی مایوسی انتہا کو پہنچ جاتی ہے وہ سمجھتا ہے یہ اسے انصاف نہیں ملے گا یہ صحیح ہے یا غلط میں اس پر ابھی کچھ نہیں کہنا چاہتا لیکن ہمیں اس کے اسباب پر غور کرنا چاہئے۔

اسلام ہر زمانہ میں قابل عمل ہے آج بھی اور آنے والے زمانہ میں بھی دعا ہے ملک امن کا گہوارہ بن جائے میرے نزدیک صحیح عالم وہ ہوتا ہے جو دوسرے کو علم منتقل کرتا ہے آج علم تو ہے عمل نہیں ہے اگر عمل بھی ہو جائے تو سارے مسائل کا حل نکل آئے گا۔

انجمن کے جملہ عہدیداران اور اساتذہ مبارکباد کے مستحق ہیں جنھوں نے اتنا اچھا پروگرام منعقد کیا اور سب کو مدعو کیا اسی پر میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔